

۲۔ کیا دنیا میں بالعموم رائج تعلیمی نظم انسانی فلاح کے تقاضوں کو پورا کر رہا ہے؟
اگر نہیں کر رہا تو اس میں کہاں پر کیا اضافہ کیا جائے؟

عرض یہ ہے کہ اپنے ذاتی تجربہ اور ارد گرد کے مشاہدہ سے یہ بات نظر آتی ہے کہ فی الواقع دو قسم کے تعلیمی ادارے موجود ہیں۔ ایک قسم سکول اور کالج ہیں جو دنیوی علوم میں مہارت پیدا کرتے ہیں اور دوسری طرف مدارس دینیہ ہیں جو دینی علوم میں مہارت پیدا کرنے کا اہم فریضہ ادا کر رہے ہیں۔

موجودہ زمانے میں بچوں کی اکثریت سکولوں میں تعلیم حاصل کر رہی ہے اور سکولوں میں بھی ان سکولوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جو دنیا میں بالعموم رائج نظم کے تحت ایک دوسرے کو دیکھا دیکھی چل رہے ہیں۔ ایسے میں دیکھنا یہ ہے کہ کیا رائج تعلیمی نظم انسانی فلاح کے تقاضوں کو پورا کر رہا ہے اور اگر نہیں کر رہا تو اس میں کہاں پر کیا اضافہ کیا جائے۔
اس حوالہ سے ازراہ کرم نیچے دیئے تقابلی چارٹ کو ملاحظہ فرمائے۔

Educational & Training Institute that a Child deserves		Traditional School Systems Running around the World
Please observe differences in Black Font		
<p>بچے کی پیدائش سے ہی والدین بچے کی اچھی زندگی کیلئے فکر مند ہوتے ہیں۔</p> <p>حساس والدین اس بات کی کوشش میں رہتے ہیں کہ اپنی زندگی میں جن آسائشوں اور اچھائیوں سے محروم رہے انکی اپنی اولاد کو محسوس نہ ہونے دیں اور جو محنت ان کو معاشرے میں اپنا مقام حاصل کرنے کے لیے کرنی پڑی وہ بچوں کو نہ کرنی پڑے۔</p> <p>ان اچھائیوں میں ایک بڑی اچھائی بچے کی درست تعلیم و تربیت ہے۔ جس کی فکر آخرت کی کامیابی کے پیش نظر دیکر والدین کو ہوتی ہے۔</p> <p>یہی وجہ ہے کہ دیکر والدین کا بچہ جب جن سال کی عمر کو پورا کرتا ہے تو والدین کو اچھے</p>		<p>ہمارے مشاہدے میں آیا ہے کہ بچے کی پیدائش سے ہی والدین بچے کی اچھی زندگی کیلئے فکر مند ہوتے ہیں۔</p> <p>حساس والدین اس بات کی کوشش میں رہتے ہیں کہ اپنی زندگی میں جن آسائشوں اور اچھائیوں سے محروم رہے انکی اپنی اولاد کو محسوس نہ ہونے دیں اور جو محنت ان کو معاشرے میں اپنا مقام حاصل کرنے کے لیے کرنی پڑی وہ بچوں کو نہ کرنی پڑے۔</p> <p>ان اچھائیوں میں ایک بڑی اچھائی بچے کی تعلیم و تربیت ہے۔ جس کی فکر اپنے ارد گرد کے ماحول کے موافق کم ادیشی تمام والدین کو ہوتی ہے۔</p> <p>یہی وجہ ہے کہ بچہ جب جن سال کی عمر کو پورا کرتا ہے تو والدین کو اچھے</p>
<p>تعلیمی اور تربیتی ادارے میں داخلہ کی وجوہات ہیں یہ ہے کہ جیسے ہر کام کو کیٹھنے کیلئے اسکے ماحول میں جانے کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح تعلیم بھی ماحول کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ ماحول ایک ادارے میں نسبتاً آسانی سے دستیاب ہوتا ہے، اس لیے</p>	1	<p>سکول کا انتخاب کرنے کی فکر لاحق ہوجاتی ہے</p> <p>سکول میں داخلہ کی وجوہات ہیں یہی ہے کہ جیسے ہر کام کو کیٹھنے کیلئے اسکے ماحول میں جانے کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح تعلیم کیلئے بھی ماحول کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ ماحول ایک ادارے میں نسبتاً آسانی سے دستیاب ہوتا ہے، اس لیے</p>
<p>بچے کو تعلیمی اور تربیتی ادارے میں داخل کر دیا جاتا ہے تاکہ بچے کا پڑھائی میں دل لگے اور وہ دیگر پڑھنے والوں کے ساتھ مل کر پڑھتا رہے</p> <p>مزید یہ کہ تعلیمی اور تربیتی ادارے میں چونکہ مختلف مضامین کے متعلق باہر اساتذہ موجود ہوتے ہیں اور ہر مضمون کو پڑھانے کیلئے وقت اور مخصوص پڑے ہوتے ہیں تو اس لیے</p>	2	<p>بچے کو سکول میں داخل کر دیا جاتا ہے تاکہ بچے کا پڑھائی میں دل لگے اور وہ دیگر پڑھنے والوں کے ساتھ مل کر پڑھتا رہے</p> <p>مزید یہ کہ سکول میں چونکہ مختلف مضامین کے متعلق باہر اساتذہ موجود ہوتے ہیں اور ہر مضمون کو پڑھانے کیلئے وقت اور مخصوص پڑے ہوتے ہیں تو اس لیے</p>
<p>تعلیمی اور تربیتی ادارے میں کیونکہ اس کے ساتھ ہر مضمون اس کے ماہر سے پڑھا سکتا ہے</p> <p>جہاں کہیں کوئی بات بچے کو سمجھ نہ آئے تو تعلیمی اور تربیتی ادارے میں اساتذہ کے ہوتے ہوئے مواقع میسر ہوتے ہیں کہ بچہ انفرادی طور پر بھی رہنمائی لے سکتا ہے اور</p>	3	<p>تعلیمی ادارے میں کیونکہ اس کے ساتھ ہر مضمون اس کے ماہر سے پڑھا سکتا ہے</p> <p>جہاں کہیں کوئی بات بچے کو سمجھ نہ آئے تو سکول میں اساتذہ کے ہوتے ہوئے مواقع میسر ہوتے ہیں کہ بچہ انفرادی طور پر بھی رہنمائی لے سکتا ہے اور</p>
<p>اگر کسی مضمون میں بچہ زیادہ کمزور ہو تو اساتذہ مدد کیلئے ہونے انفرادی طور پر بھی پڑھ سکتا ہے جس کو آج کل کی زبان میں Private Tuition کہتے ہیں۔</p> <p>مزید یہ کہ بچوں کو تعلیمی اور تربیتی ادارے میں یہ آزادی نہیں دی جاتی کہ جو ان کے والدین کے دل میں آئے وہ بچوں کو پڑھا دیا جائے بلکہ</p>	4	<p>اگر کسی مضمون میں بچہ زیادہ کمزور ہو تو اساتذہ مدد کیلئے ہونے انفرادی طور پر بھی پڑھ سکتا ہے جس کو آج کل کی زبان میں Private Tuition کہتے ہیں۔</p> <p>مزید یہ کہ بچوں کو سکول میں یہ آزادی نہیں دی جاتی کہ جو ان کے والدین کے دل میں آئے وہ بچوں کو پڑھا دیا جائے بلکہ</p>
<p>ایک ملے شدہ نصاب کے تحت پڑھنا ضروری ہوتا ہے</p> <p>اور اس کے ساتھ ساتھ جن کاموں کی عملی مشق ضروری ہے (جیسے سال کی عمر میں لازمی مشق / باجماعت نماز پڑھنا وغیرہ) وہ کام استاد کی نگرانی میں ہونا ضروری ہے۔</p>	5	<p>ایک ملے شدہ نصاب کے تحت پڑھنا ضروری ہوتا ہے</p> <p><== Missing in Traditional School System</p>
<p>جن کاموں کی عملی مشق ضروری ہے ان کا اہتمام ادارے میں موجود ہونا ضروری ہے۔</p> <p>جو نصاب پڑھا جاتا ہے وہ اگلے بچے کے تحت تیار کیا ہوا ہوتا ہے تاکہ ایک سوچا سمجھا نصاب ہوتا ہے اور اس نصاب کے پڑھانے کے چند مقاصد ہوتے ہیں جیسے کہ اگر ایک بچے نے مسلمان ڈاکٹر بننا ہو تو</p>	5a	<p><== Missing in Traditional School System</p> <p>جو نصاب پڑھا جاتا ہے وہ اگلے بچے کے تحت تیار کیا ہوا نہیں ہوتا بلکہ ایک سوچا سمجھا نصاب ہوتا ہے اور اس نصاب کے پڑھانے کے چند مقاصد ہوتے ہیں جیسے کہ اگر ایک بچے نے ڈاکٹر بننا ہو تو وہ</p>
<p>جو دینی نصاب اس کو مانگ ہونے سے قبل پڑھ لینا ضروری ہے اور جو عملی مشق بچے کو مانگ ہونے سے قبل کر لینا ضروری ہے وہ عملی مشق بھی اس تعلیمی اور تربیتی ادارے میں کاغذ دی جائے تاکہ</p> <p>زندگی کا امتحان جو اللہ تعالیٰ اس سے لے رہے ہیں</p> <p>اور جو امتحان موت کے وقت اللہ تعالیٰ لیں گے</p> <p>اور جو امتحان قبر میں فرشتوں کے ذریعے لیا جائے گا</p> <p>اور حشر کے وقت جو امتحان اللہ تعالیٰ لیں گے ان سب امتحانات کی تیاری کی جانے اور آگے چلتے ہوئے یہ بچہ</p>	6	<p><== Missing in Traditional School System</p> <p><== Missing in Traditional School System</p> <p><== Missing in Traditional School System</p> <p><== Missing in Traditional School System</p> <p><== Missing in Traditional School System</p>
<p>مائنٹی مضامین کے ساتھ میٹرک یا Level-O کرنے کی طرف بڑھے گا۔</p> <p>ابتدائی تعلیمی اور تربیتی ادارے سے رخصت ہوتے ہوئے اس فوجوان کی کم از کم ایسی تربیت ہو چکی ہوتی چاہیے ہے کہ یہ فوجوان اپنے آپ کو دھوکہ دینے کی حقیقت سے واقف ہو مثلاً کتاب سامنے رکھ کر داییں بائیں چیزوں میں وقت گزارنے کو پڑھنے کے وقت میں شمار کرنا اپنے آپ کو دھوکہ دینا ہے۔</p>	6b	<p>مائنٹی مضامین کے ساتھ میٹرک یا Level-O کرتا ہے۔</p> <p>سکول سے رخصت ہوتے ہوئے اس فوجوان کی کم از کم ایسی تربیت ہو چکی ہوتی چاہیے ہے کہ یہ فوجوان اپنے آپ کو دھوکہ دینے کی حقیقت سے واقف ہو مثلاً کتاب سامنے رکھ کر داییں بائیں چیزوں میں وقت گزارنے کو پڑھنے کے وقت میں شمار کرنا اپنے آپ کو دھوکہ دینا ہے۔</p>
<p>کسی موضوع پر گفتگو سے قبل موضوع کے بارے میں کسی معتد اور مستند ذریعہ یا شخصیت سے علم حاصل کرنا ضروری سمجھتا ہو۔</p>	6d	<p><== Missing in Traditional School System</p>
<p>اپنی رائے کو حق رائے نہ سمجھتے ہوئے اپنی رائے کے اظہار پر اللہ اعلم کیلئے میں عافیت کرتا ہوں</p>	6e	<p><== Missing in Traditional School System</p>
<p>اپنے موجودہ علم کے موافق غلط کو غلط جانے اور اپنی کمزوریوں کا اعتراف کیا جائے</p>	6f	<p><== Missing in Traditional School System</p>
<p>سمجھ اور حق راستے پر دل سے چلنے کے ارادے کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے کوشش بھی کرتا ہوں۔</p>	6g	<p><== Missing in Traditional School System</p>
<p>ہر کام ہو جانے پر دل سے شرمندہ ہوتا ہوں۔ جس کے ساتھ زندگی کی اس سے مازگی کے ساتھ معافی مانگ لیتا ہوں اور</p>	6h	<p>اگر سکول میں کسی کے ساتھ زندگی کرے تو اس سے معافی مانگ کر صلح معافی کر لے اور سکول میں باقی پائے گزیر کرے</p>
<p>اللہ تعالیٰ سے استغفار اور توبہ کرتے ہوئے آنکھ دودھ بر اکام نہ کرنے کا ارادہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے حق کے اتباع کی دعا کرتا ہوں۔</p> <p>پھر جو نصاب پڑھا جاتا ہے اس کا نصاب امتحان ہوتا ہے اور جب بچہ میٹرک یا Level-O امتحان پاس کر لیتا ہے تو</p>	6i	<p><== Missing in Traditional School System</p> <p>پھر جو نصاب پڑھا جاتا ہے اس کا نصاب امتحان ہوتا ہے اور جب بچہ میٹرک یا Level-O امتحان پاس کر لیتا ہے تو</p>
School Ends Here		
<p>پھر کالج اور یونیورسٹی میں داخلہ لے لیتا ہے۔</p>	7	<p>پھر کالج اور یونیورسٹی میں داخلہ لے لیتا ہے۔</p>
<p>دوسری طرف آخرت کی کامیابی کے حصول کے لیے ہر بچے اس بات کا استحقاق ہے کہ وہ اس کے ساتھ ساتھ اہل علم کی صحبت میں مزید اگے رہے کا علم ملے شدہ نصاب کے تحت حاصل کرے</p>	7a	<p><== Not Existing at College or University Level</p> <p><== Not Existing at College or University Level</p>
<p>کالج اور یونیورسٹی میں ان کا مخصوص ملے شدہ نصاب پڑھ کر یہ فوجوان باضابطہ طور پر امتحان پاس کرنے پر</p>		<p>کالج اور یونیورسٹی میں ان کا مخصوص ملے شدہ نصاب پڑھ کر یہ فوجوان باضابطہ طور پر امتحان پاس کرنے پر</p>
<p>ڈاکٹر بننے کی ڈگری حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ۔</p>	8	<p>ڈاکٹر بننے کی ڈگری حاصل کر لیتا ہے۔</p>

8a	اسیٹے شیعہ میں باعوم چٹن آنے والے حالات و واقعات اور معاملات کے متعلق Shariah Prospective کو پوری طرح سے سمجھتا ہو اور غیر معمولی نوعیت کے بارے میں کسی معتد مفتی صاحب کو اپنا مدعا (ذاتی یا تفریری طور پر) پوری طرح سے سمجھانے کی اہلیت رکھتا ہو۔	< == Not Existing at College or University Level
8b	مزید یہ کہ اسے ارد گرد روکھا ہونے والے واقعات کو ایک مسلمان کی طرح محسوس کرے، ان واقعات کے بارے میں مسلمان کی طرح سوچنے سے فیصلہ کرے، پھر اسلام کے مزاج کے موافق تدبیر طے کرے اور جس درجے میں ممکن ہو، سوچنی تدبیر پر عمل کرنے کی کوشش کرے اور اپنا محاسب کرتے رہنے کی پختہ عادت ہو تاکہ جو کی کوتاہی رو جائے اس پر استغفار کرتے ہوئے جو جو کیا اس پر شکر ادا کرے۔	< == Not Existing at College or University Level
مثلاً = ایک چائل سے پالا پڑا تو محسوس کیا یہ ایک چائل ہے اور اپنی جہالت کے سبب میری ہمدردی کا مستحق ہے اور سوچ آئی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میری اچھے ماحول میں تعلیم و تربیت فرمائی اور یہ چائل اس ہی اللہ تعالیٰ کا بندہ ہے تو اب یہ فیصلہ کیا کہ آج میرے پاس یہ موقع ہے کہ اس چائل کے ساتھ صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر نیک برتاؤ کر کے اللہ تعالیٰ کو راضی کروں۔ اب جو ماضی میں درست بنیادوں پر عصری اور دینی تعلیم و تربیت حاصل کی ہوگی اس کی روشنی میں ردو عدل تلاش کرتے ہوئے اسلام کے مزاج کے موافق فیصلہ کرنا ممکن ہو پائے گا۔		
College / University Ends Here		
9	اب تعلیم تو حاصل کر چکا مگر پرنیکیل انک میں صرف معلومات ہی کافی نہیں ہوتیں بلکہ تجربات بھی ضروری ہوتے ہیں جس کے لئے اب اس طالب علم کو ہنر بھی سیکھنا پڑتا ہے جس کو ڈاکٹری کی عام زبان میں House Job کہتے ہیں۔	اب تعلیم تو حاصل کر چکا مگر پرنیکیل انک میں صرف معلومات ہی کافی نہیں ہوتیں بلکہ تجربات بھی ضروری ہوتے ہیں جس کے لئے اب اس طالب علم کو ہنر بھی سیکھنا پڑتا ہے جس کو ڈاکٹری کی عام زبان میں House Job کہتے ہیں۔
	باضابطہ مشق کرنے کے بعد اس طالب علم کو ڈاکٹری پر ٹیکس کرنے کی اجازت مل جائے گی عملی زندگی کا آغاز ہو جائے۔	باضابطہ مشق کرنے کے بعد اس طالب علم کو ڈاکٹری پر ٹیکس کرنے کی اجازت مل جائے گی عملی زندگی کا آغاز ہو جائے۔
Professional Career Starts here-below		
	عملی زندگی میں پہلا قدم رکھنے کے ساتھ ساتھ اس مسلمان ڈاکٹر کا ذاتی ریسرچ کے ساتھ In touch رہنے کے ساتھ ساتھ اہل اللہ کی نیک صحبت میں ہونا بھی بے حد ضروری ہے تاکہ اہل علم و عمل یا حافظہ دیگر اہل اللہ کی صحبت اور رہنمائی میں جو علم حاصل کیا ہے اس پر خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے عمل کرتے ہوئے اپنے شیعہ میں دین کا احیاء کر پائے اور نیک ماحول کے سبب ماضی میں جو کچھ اچھا سیکھا ہے اس کو ضائع ہونے سے بچاتے ہوئے ڈاکٹری اور دین میں ترقی کر پائے	عملی زندگی میں پہلا قدم رکھنے کے ساتھ ساتھ اس ڈاکٹر کا ذاتی ریسرچ کے ساتھ In touch رہنا بھی بے حد ضروری ہے تاکہ ماضی میں جو کچھ اچھا سیکھا ہے اس کو ضائع ہونے سے بچاتے ہوئے ڈاکٹری میں ترقی کر پائے
9a	اب جب باضابطہ مشق کرنے کے بعد اس طالب علم کو ڈاکٹری پر ٹیکس کرنے کی اجازت مل جاتی ہے وہ مزید ترقی کرتے ہوئے یہ کوشش کرتا ہے کہ وہ	اب جب باضابطہ مشق کرنے کے بعد اس طالب علم کو ڈاکٹری پر ٹیکس کرنے کی اجازت مل جاتی ہے وہ مزید ترقی کرتے ہوئے یہ کوشش کرتا ہے کہ وہ
10a	شرعی ضابطوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے پیسے کمائے تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اپنی اور اپنے خاندان کی تمام ضروریات پوری کر پائے اور بے شک خوب پیسے کمائے مگر پیسے کمانے میں اتنا محنت نہ دے کہ باقی شیعہ بے دین سے خائف ہو جائے اس لئے قناعت اختیار کرتے ہوئے	ہر قانونی طریقے سے پیسے کمائے اور خوب کمائے تاکہ اپنی اور اپنے خاندان کی تمام ضروریات میں کسی کا محتاج نہ ہو۔
10b	عام مسلمانوں میں سے ایک مسلمان بن کر زندگی گزار سکے۔	معاشرے میں ایک باوقار status حاصل کرے۔
10c	اللہ تعالیٰ کی نظر میں مسلمان بن سکے۔	معاشرے میں اپنا ایک نام پیدا کرے۔
10d	معاشرے کی خدمت کو اپنا شعار بناتے ہوئے دوسرے انسانوں کی بھی دنیاوی اور اخروی کامیابی کے لیے اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرے۔	اور سوشل ورک کرتے ہوئے دوسرے انسانوں کے لئے بھی دنیاوی راحت کے اسباب مہیا کر پائے۔
	جب کوئی مسلمان مندرجہ بالا باتوں کو اپنی زندگی میں حاصل کر لیتا ہے تو	جب کوئی شخص مندرجہ بالا باتوں کو اپنی زندگی میں حاصل کر لیتا ہے تو
11	اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں کامیاب دنیاوی زندگی کی طرف گامزن ہو جاتا ہے۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش میں چل رہا تو امید کی جاتی ہے کہ	لوگوں کی نظر میں اس کو ایک کامیاب دنیاوی زندگی حاصل ہو جاتی ہے۔
12	جنہم سے بچا کر اللہ کے فضل سے جنت میں داخل کیا جائے گا۔	
	اور پھر وہاں	
13	رضائے الہی کے ساتھ آپ ﷺ اور صحابہ اکرام اور دیگر سلف صالحین کے ساتھ مزے اڑائے گا۔	

اوپر ذکر کی گئی ترتیب کم و بیش اس وقت تمام دنیا میں رائج ہے اور اس ترتیب کے تحت ملکوں کے نظم کو چالانے کے لئے جس افرادی قوت کی ضرورت ہوتی ہے اس کے تحت تعلیمی نظام اپنی نئی شکلوں کے ساتھ گھومتا ہے۔ مثلاً کسی زمانے میں کیپوٹر انجینئرز کا تصور بھی نہیں تھا اور اس وقت تمام قابل ذکر ادارے اس شیعہ کے بغیر اپنے تعلیمی نظام کو نامکمل سمجھتے ہیں۔ چونکہ باعوم مرد و عورتیں تعلیمی نظام ہفتہ معاشی و نفسانی ضروریات اور خواہشات کے ارد گرد گھومتا ہے اس لئے

یہ موجودہ نظام ایک مسلمان بچے کی تعلیم و تربیت کے لئے ناکافی ہے۔

ہر بچہ ہونے والا ہے چاہے مسلمان کا ہو یا کافر اس بات کا مستحق ہے کہ وہ مسلمانوں کے لئے شہدہ تعلیمی اور تربیتی نظم سے گزرے۔

غیر مسلمین کو اس حقیقی تعلیم و تربیت سے محروم رکھنا جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کے ذریعے عطا کی ہے ایک سنگین غفلت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی صحیح فہم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جو باتیں اوپر درج کی ہیں اگر یہ درست ہیں تو اللہ تعالیٰ ان باتوں کو دنیا میں وجود نصیب فرمائے اور اگر یہ باتیں درست نہیں تو اللہ تعالیٰ صحیح بات ہمارے مقدر میں فرمائے۔

اپنی سمجھ میں آنے والی مندرجہ بالا باتیں آپ تجربہ کار حضرات کے سامنے اس لیے پیش کی ہیں تاکہ ہماری بات میں جہاں اصلاح کی ضرورت ہے وہاں اصلاح ہو سکے اور مزید اپنی اصلاح کی غرض سے کچھ باتیں آگے بیان کرنے کی جسارت کرتے ہیں۔